السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر میت کا دوبارہ جنازہ پڑھا جائے، کیا میت کے لواحقین دوبارہ جنازہ میں شامل نہیں ہوسکتے؟ اس کے متعلق قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک میت کا دوبارہ جنازہ پڑھا جاسکتا ہے۔ اس کے متعلق لواحقین اور غیر لواحقین کی تفریق خود ساختہ ہے، چنانچہ حدیث میں ہے کہ ایک عورت مسجد کی صفائی کیا کرتی تھی وہ فوت ہوگئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے رات کے وقت ہی جنازہ پڑھ کر دفن کر دیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قبر پر جنازہ پڑھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنازہ ادا کیا۔[1] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں بھی جنازہ میں شامل تھا۔

مذکورہ حدیث کے پیش نظر ایک میت کا دو مرتبہ جنازہ پڑھا جاسکتا ہے اور جو حضرات پہلے جنازہ پڑھ چکے ہیں، ان کے لیے دوبارہ جنازہ پڑھنے کی ممانعت احادیث میں مروی نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الجنائز: ۱۳۲۱۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:188

محدث فتویٰ